

14308 - ذبح کرنے سے قبل جانور کو بجلی کے ساتھ بے ہوش کرنا

سوال

مسلمان ملك ميں اليكثرانك آلات كے ذريعه ذبح كيا جانے والا گوشت كھانے كا حكم كيا ہے، يہ علم ميں رہے كہ اليكثرانك آلات جانور پر كنترول كر ليتے ہيں حتى كہ جانور گر جاتا ہے، اور پھر اس كے زمين كے گرنے كے فورا بعد قصائی اسے ذبح كر ديتا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

" اگر تو معاملہ ایسا ہی ہے کہ اليكثرانك آلات كے جانور پر كنترول كرنے اور اس كے زمين پر گرنے كے فورا بعد قصائی اسے اس حالت ميں ذبح كرتا ہے كہ جانور ميں زندگى موجود تھی تو اس كا كھانا جائز ہے۔

ليكن اگر اس كى موت كے بعد اسے ذبح كيا گیا ہو تو اس كا گوشت كھانا جائز نہيں، كيونكہ يہ جانور ضرب سے مرے ہوئے (الموقوذة) جانور كے حكم ميں شامل ہوتا ہے اور اللہ سبحانہ و تعالى نے اسے حرام قرار ديا ہے، ليكن اگر اسے ذبح كر ليا جائے تو حلال ہو گا، اور ذبح كرنے كى بھي تاثير اس وقت ہو گی جب جانور كى اگلى يا پچھلى ٹانگ وغيرہ حركت كرنے يا خون تيزى سے خون جارى ہونے سے زندگى كا ثبوت مل جائے جو ذبح كرنے تك رہے۔

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

تم پر حرام كيا گیا ہے مردار اور خون اور خنزير كا گوشت اور جس پر اللہ كے سوا دوسرے كا نام پكارا گیا ہو اور جو گلا گھٹنے سے مرا ہو، اور جو كسى ضرب سے مر گیا ہو، اور اونچى جگہ سے گر كر مرا ہو اور جو كسى كے سينگ مارنے سے مرا ہو، اور جسے درندوں نے بھاڑ كھايا ہو، ليكن اسے تم ذبح كر ڈالو تو حرام نہيں المائدة (3) .

تو اللہ سبحانہ و تعالى نے چوپايوں ميں سے خطرناك زخمى ہونے والوں كو اس شرط پر مباح قرار ديا ہے كہ اسے ذبح كر ليا جائے، وگرنہ اس كا كھانا حلال نہيں " انتہی۔